مبصرا ← بصر ← روشن، دکھانا
آنکھوں کی روشنی بصیرت ← دل کی روشنی

Lesson NO 115 (75 - 92) **Root Words**

لتلفتنا - لفت - پھیرنا - التفات نظر (اپنی نظر کو پھیرنا)

ملتفت - کسی کی طرف متوجہ ہونا۔

کسی چیز کو دائیں بائیں موڑنا - لفت کہلاتا ہے۔

دلیل - سورۃ ھود - آیت نمبر 80

ولا یلتفت - اور کوئی نہ پیچھے مڑ کر دیکھے۔

لعال - علو - بلندی، غلبہ کبرائی - جب بلندی پر پہنچتے ہیں۔

الطمس - طمس - کسی چیز کا نام و نشان مٹا دینا۔

جیسے کسی کے چہرے کے نقوش کو مٹا دینا۔

مسل دینا - "بالکل خراب نا پہچانا جانے کے لائق رہ

غرق - ڈبو دینا۔

ادرکہ - ادراک - کسی شے کو پوری طرح پا لینا۔

اس کی حقیقت جان لینا۔

جبلّہ - جبلّہ، جبلّ

جبلّی ← چھوٹی

دریا ← درا ← درء ، offsping ، چھوٹی نسل

Tafseer
Lesson NO 115 (75 - 92) 75 - 82

* آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کیلئے تسلی

موسیٰ ـ اللہ رب العزت کے جلیل القدر صحابی

(سورج دیوتا) مصر میں حکومت کرنے والوں کیلئے لقب ـ فرعون
جیسے قیصر ـ کسریٰ میں حکومت کرتے تھے

جب اللہ رب العزت پیغمبروں کو بھیجتے ہیں تو کیا دیتے ہیں ـ اللہ رب العزت کی نشانیاں / آیات

حضرت موسیٰ کو دیے گئے معجزات

(موسیٰ + فرعون کا واقعہ) سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 101 میں

9 معجزات

① چمکتا ہوا ہاتھ ② لاٹھی ③ قحط سالی ④ نقص ثمرات
⑤ طوفان ⑥ جراد (ٹڈی دل) ⑦ قمل (کھٹمل)
⑧ دم (خون) ⑨ مینڈک ضفادع

* وہ کبر مانگتے تھے ـ کبر "بطر الحق وغمط الناس"

* آپؐ نے فرمایا
"جس کے دل میں ذرہ برابر کبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے!"

* آپؐ کو بھی یہی کہا گیا جادوگر کہا گیا جیسا موسیٰ + ہارونؑ کو کہا گیا کہ یہ کھلا جادوگر ہے ـ تمام انبیاء ایک ہی پیغام لے کر آئے تھے ـ
* اللہ کی توحید / وحدانیت پر ایمان
* پیغمبر کو نبی تسلیم کیا جائے ـ
* آخرت پر ایمان رکھا جائے ـ

سورۃ النٰزعٰت ـ میں بھی ڈرایا گیا ہے کہ فرعون کو بھیجیں + کہیں کہ وہ حد بندی سے نکل کر نافرمان بن گیا ہے اور تم اپنا تزکیہ چاہتے ہو ـ

CamScanner

لوگ نادان بن کر / جان بوجھ کر کہہ دیتے ہیں کہ معجزہ جادو ہے۔ حالانکہ یہ بڑا واضح فرق ہے دونوں چیزوں میں۔

جادو کرنے والے کا مقصد	معجزے دکھانے والے نبی کا مقصد
* کم وقت میں زیادہ چیزیں حاصل کرنا	* تزکیہ
* نفس کی تسکین	* طہارت نفس
* غلط کام میں ملوث ہوتے ہیں	* اللہ کی رضا

موسیٰ سے فرعون + اسکے سردار کہہ رہے ہیں۔ کہ تم جو یہ بندگی حق کی دعوت دے رہے ہو یہ تم اہل مصر پر سلطنت کرنے کا ارادہ رکھتے ہو۔ ہمارے نظام کو خطرے میں ڈالنا چاہتے ہو۔ ہمیں ہمارے آباؤ اجداد کے دین سے ہٹا کر۔ تم دونوں بڑائی قائم کرنا چاہتے ہو۔

* کیونکہ نیک لوگوں کے آنے سے حکومت کا تخت پلٹ جائے گا۔ حکومت تم دونوں اپنی قائم کرنا چاہتے ہو۔

* جو جادوگروں نے پھینکا تھا وہ اصل میں رسیاں تھیں لیکن جادو سے سانپ بن کر ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ موسیٰ نے کہا یہ باطل ہے اور یہ مٹ جائے گا اللہ کے حکم سے۔ فسادیوں کی کوشش ہمیشہ ناکام جاتی ہیں اللہ ایسی منافع بخش نہیں ہوتے۔

مجرم + فاسد - جتنا مرضی ناگوار گزرے اللہ رب العزت اپنے کلمات سے حق کا بول بالا کرتے ہیں۔

* حق و باطل کی کشمکش کا نتیجہ ← حق ظاہر، باطل مٹ جاتا ہے۔

83 - اس پرفتن زمانے میں حق کا ساتھ دینے والے نوجوان تھے یعنی چند جوان مرد / عورت - حق کا ساتھ دینے پر آمادہ نہیں ہوتے بوڑھے لوگ وہ مصلحت پسند بن جاتے ہیں کہ ہمارا future خراب ہو جائے گا، رشتے ٹوٹ جائیں گے۔ کبھی فرعون کے غضب سے ڈر جائیں گے کبھی مستقبل کو دیکھ کر کہ ہمارا کیا بنے گا

* آپ پر ایمان لانے والے بھی چند جرأت مند نوجوان تھے۔

حضرت جعفرؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت علیؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت مصعب بن عمیرؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ، بلال حبشیؓ، صہیب رومیؓ - 20 سال سے 30 کم عمر تک

* حضرت ابوبکر صدیقؓ - 38 تھی عمر ایمان لاتے وقت۔
* حضرت عبیدہؓ بن حارث - ابتدائی دور کے مسلمانوں میں صرف ایک صحابی جن کی عمر آپ ﷺ سے زیادہ تھی ایمان جب لائے۔
* کم عمر صحابی ایمان لاتے وقت - حضرت عمار بن یاسرؓ

* نوجوان ہی کسی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔
* بزرگی میں تو انسان دنیا کی ساری لذتیں چکھ کر، اچھے برے کی پہچان کر کے پھر رب کی طرف لوٹتے ہیں۔
* اور آج کے والدین کو صرف اپنی فکر ہے ہماری اولاد کیا کر رہی ہے نہیں پتہ نہ خیال ہے کہ بچے ہیں۔

* فرعون + اسکے سردار - اہل ایمان کے پرخچے اڑا دیتے تھے، انکی بوٹیاں کر دیتے تھے، سولی پر چڑھا دیتے تھے۔
سورۃ الاعراف آیت نمبر 129

129. بنی اسرائیل نے موسیٰ سے کہا تھا کہ ہمیں تو بڑی مصیبتیں دی گئی
آپ کے آنے سے پہلے بھی اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔ ہمارے
حالات تو نہ بدلے۔ اسی پہ انہوں نے حق کی دعوت کو قبولیت
کی درخواست دی۔"

← ایمان + آزمائش کے ڈر سے یہ دعوت قبول نہ کی۔
کے ساتھ

* فرعون زمین میں غلبہ رکھتا تھا۔
* مطلب بڑا متکبر اور جبار تھا، کسی کو اپنے آگے سر اٹھاتے
نہ دیکھ سکتا تھا۔ اور وہ برداشت نہ کر سکتا تھا اور وہ
اسراف (حد سے بڑھ جانے والوں) میں سے تھا۔
وحشی، بربریت، ظلم، دردناک سلوک،
جابرانہ طریقے بڑے سے بڑے طریقے کو اپنانے سے جھجکتا
نہ تھا۔ خود کی نفس کی خواہش کو پورا کرنے کے
معاملے میں بھی

84 - بنی اسرائیل - **مسلمان تھے اس وقت** - موسیٰ انکو فرعون
کی طاقت کے مقابلے میں نہ آنے سے منع کر رہے ہیں اور مدد کے لیے حق
کے راستے پر۔
سورۃ الاعراف - آیت نمبر 128، 129

← موسیٰ کا جواب
امید ہے کہ میرا رب جلد ہی تم کو اس دشمن سے نجات دے
دے گا۔ لیکن دیکھو میں کر رہا ہوں اللہ کی دعا درست کرو۔

85-86 - نوجوانوں کی دعا - **بہت پیاری دعا - موجودہ حالات کے لیے**
کہ ہمیں ظالموں کی قوم کے لیے فتنہ بننے
سے بچا۔ یعنی کبھی کبھی مسلمان ہی مسلمانوں کے خلاف ہو جاتے
ہیں اور بجائے باطل والوں سے لڑیں حق پر رہتے
خود ہی ایک دوسرے سے لڑنے لگتے ہیں۔ فرقہ وارانہ
میں بڑے بڑے خود کو ٹھیک ثابت کر رہے ہیں، جدا جدا شدہ

جگہ پر استعمال کر رہے ہیں ۔ حق پر ہیں مگر کن خود ہی مسائل
کھڑے کر لیتے ہیں ۔ ان سے پرہیز کیلئے یہ دعا پڑھیں ۔
" سورۃ یونس آیت نمبر 85، 86 "

87 - مفسرین کی رائے کے مطابق ۔ اللہ رب العزت نے موسیٰ اور ان کے
بھائی کو اشارہ کیا ۔
جب بظاہر مصر میں حکومت نے تشدد کیا اور ایمان والوں کیلئے
ایمان والے عمل کرنا مشکل بنا دیا تھا ۔

* حکومت کا ظلم
* ~~اہل مصر میں ایمان~~ بنی اسرائیل کا ضعف ایمان

⇓

اس لیے کچھ گھر ~~مسجد~~ منتخب کرنے کو کہا ۔ کیونکہ انکے
اپنے ضعف ایمان کی وجہ سے نماز با جماعت تو ختم ہو چکی
تھی ۔

* نماز با جماعت ۔ اجتماعیت کی روح ، ذکر مشکل میں سہارا
بننا unity

اور مفسرین کے مطابق ۔ گھروں کو اپنا centre / مرکز بنا لینا
* دینی روح کو بیدار کرے گی ۔ * تمہارے ارادے پختہ کرے گی ۔
* بکھری / منظم ہی قوم کو اکٹھا کیا جائے

* نماز کیلئے ۔ ہمارے ساتھ پہلی قوموں کیلئے بھی لازم تھا ۔
ستر کا خیال   قبلہ رخ ہونا   طہارت کا خیال

مومن اگر عبادت گاہوں میں نماز ادا کرنے سے روکتا ہے
تو مطلب نماز چھوڑنی نہیں قائم کرنی ہے گھروں کو مرکز
بنا لو ۔ نماز با جماعت ۔ شرائط ، ارکان ،
اس کا سارے کا خیال رکھو ۔

* کپڑا - پاک   * مال غنیمت حلال
* زمین ساری - پاک   * چوپائے حلال

مومنوں کو خوشخبری دو - کہ اہل ایمان ہی غالب رہیں گے دنیا و آخرت میں۔

88 - موسیٰ - اللہ رب العزت سے دعا۔
فرعون + اسکے ساتھی - کفر کرنے والے - انکو زینت + مال سے نواز اگیا ہے۔
اہل ایمان - تعداد میں تھوڑے + معاشی لحاظ سے کمزور + غلامانہ زندگی میں + سیاسی بدتری میں ہیں۔

* مصر سے حبشہ تک - زبردست زمرد، یاقوت کی کانیں تھیں - پھر یہ کفر والے لوگ لوگوں کو راہ راست سے بھٹکاتے تھے - کہ اب بتاؤ کہ تم حق پر ہو یا ہم ہیں بتاؤ ہمارے پاس تو دنیا بھی ہے تمہارے پاس کیا ہے۔
اگر ہم ناحق ہیں تو یہ نعمتیں ہمیں کیوں ملی ہیں؟
کچھ لوگ اس بات کو بھی فتنہ بناتے ہیں۔
کہ نیک اعمال کے بغیر - دنیا نہیں ملتی - سب سے بڑا جھوٹ / غلط بات

* زینت
میں ہر طرح کا مال اسباب، جواہرات
غرض ہر طرح کا ہر قسم کا مال۔ ← مصر میں قیام کے آخری عاقبت کی دعا ہے!

تیری دعا کا اثر - حضرت قتادہ کا یہ بیان ہے کہ قوم فرعون کے تمام اقسام کے مال پتھروں کی شکل میں تبدیل ہو گئے
بنو امیہ کا دور → * حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کے زمانے میں فرعون کے زمانے کا ایک تھیلا پایا گیا جس میں پڑے بادام + انڈے بالکل پتھر میں بدل چکے۔
اصل میں بددعا ہے - کفر کرنے والوں کیلئے
اور یہ اللہ رب العزت کی طرف سے ان کیلئے فیصلہ ہے۔

• نوح ؑ کی 950 سال تبلیغ پھر ان کی دعا - کہ ایک بھی کافر دنیا
سورۃ نوح — آیت نمبر 26 میں بسا نہ رہنے دے -

• غلہ، پھل، کاشتکاریاں، ڈیرے، جواہرات، باغات سب
بکھر کر دے -

• دلوں کو مضبوط (یعنی سخت کر دے، مہر لگا دے) ہدایت
نہ سمجھیں کو قبول نہ کریں ایمان نہ لائیں جب تک عذاب
نہ دیکھ لیں - کوئی ذرہ برابر بھی امید نہ رہے ان کا ایمان
لانے والے ہونے کی۔

← مسند احمد + ترمذی سے روایت

آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جبرائیل ؑ نے بتایا کہ جب فرعون سمندر
میں غرق ہو رہا تھا تو اس نے ایمان لانے والے کلمات کہنے لگا تو
میں سمندر سے کیچڑ لے کر اس کے منہ میں ڈال رہا تھا
کہ کہیں یہ ان کلمات کی وجہ سے بخشا نہ جائے یعنی اللہ
کی رحمت ایسی ہے -

89- موسیٰ ؑ دعا کرتے جاتے تھے اور ہارون ؑ آمین کہتے جاتے تھے۔
تم دونوں ثابت قدم رہو - نبوت / دعوت کے منصب
پہ ڈٹے رہنا - اپنا مقصد پر قائم رہو۔
دعا مانگ کر عجلت پسندی نہ دکھانا -
اسی طرح آپ ﷺ نے بھی اپنا پیغمبری کے شیوے پر لگے رہنا
ہے پیچھے نہیں ہٹنا -
• موسیٰ ؑ کو ان کی قوم کے عذاب پکڑنے پر ہے کہیں آپ ان کے
حق میں کلمہ سفارش نہ کہہ دینا -
• استقامت حق پر رہنا ان لوگوں کی پیروی نہیں کرنا -
مشکل حالات میں / آزمائش میں حق سے نہ ہٹیں -

ایمان - پارے کی طرح ہیں جو پلٹنا دیتا ہے۔ Mehlllll

- تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہیں۔
- استقامت سے فرض نبوت ادا کریں اور کوئی کلمہ سفارش نہیں لینا۔
- صحابہ نے بھی تو آپ سے کہا تھا کہ اللہ کی مدد کب آئے گی ہم کتنے مشکل میں ہیں۔

تو آپ نے فرمایا تھا کہ تم سے پہلے لوگوں پر اس سے زیادہ مصیبتیں آئیں لیکن حق نہ چھوڑا انہوں نے۔ اسی طرح چاہے جان تک بات آجائے۔ اللہ پر توکل رکھتے ہوئے آزمائش میں حق سے نہیں پلٹنا۔

۹۵ - اللہ کا کرشمہ

- سمندر اللہ کے حکم سے جہاں سے بنی اسرائیل نے گزرنا تھا وہاں سے خشک ہو گیا۔ اور یہاں تک کہ عظیم پہاڑ کی شکل اختیار کر لی۔

بنی اسرائیل کا مصر سے نکلنے کی تفصیل

جب موسیٰ بنی اسرائیل کے ساتھ رات کو نکل پڑے تو فرعون + اسکے درباریوں کو بھی پتہ چل گیا وہ بھی پیچھے نکل پڑے۔ یہاں تک کہ بنی اسرائیل کے آگے سمندر + پیچھے فرعون اور اسکا لشکر تھا۔

فرعون - بغاوت / سرکشی / ظلم کرتا۔ بنی اسرائیل کا پیچھا کر رہا تھا کیونکہ بنی اسرائیل اسکی غلام تھی وہ چاہ نہیں رہا تھا کہ یہ جائیں کیونکہ فرعون بہت سخت ظلم / سخت سزائیں دیتا تھا۔

فرعون ڈوب گیا۔

بنی اسرائیل پار کر گئے فرعون ڈوبنے لگا تو اس نے اپنی بے بسی کو دیکھ کر کہا کہ بنی اسرائیل جس خدا پر ایمان لاتی ہے میں بھی ایمان لایا اور اسکی فرمانبرداروں میں۔

CamScanner

91- مرتے وقت کی توبہ کی قبولیت نہیں - کیونکہ غرغرے کی حالت میں انسان کا تعلق
اس دنیا سے ٹوٹ رہا ہوتا ہے اور وہ اگلی دنیا سے جڑ رہا ہوتا ہے -

* وہ جگہ جزیرہ سینا کے مغربی ساحل پر - جہاں فرعون کی لاش تیرتے ہوئی پائی گئی -
آج کے دور میں جبل فرعون کہتے ہیں اسکے قریب
پانی کا چشمہ ہے اور گرد کی آبادی اسے حمام فرعون کے نام سے یاد کرتے ہیں - یہ وہ جگہ ہے جہاں لاش پڑی ملی تھی -

1907 → ممی سے پٹیاں کھولیں گئیں
تو نمک کی تہہ تھی جو ڈوبنے کی نشانی ہے -
اور مصر میں عجائب خانوں میں پڑی ہے فرعون کی لاش -

← اللہ کا کہنا کہ فرعون کی لاش عبرت بن جائے لوگوں کیلئے تو
اسکی لاش واقعہ عبرت بن گئی ہمارے لیے -
لیکن عبرت بھی صرف وہ پکڑے گا جو پکڑنا چاہے گا -

← منافق
جب کوئی گناہ ہوتا ہے تو اس کو ایسے لگتا ہے جیسے ناک پر کوئی مکھی بیٹھی یا ہاتھ سے اڑا دے گا -

← مومن
جب کوئی گناہ ہوتا ہے مکھی کی طرح چھوٹا سا لیکن اسکو لگتا ہے میرے اوپر پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے وہ توبہ، استغفار میں ~~مشغول~~ ہو لگ جاتا ہے -